فتویٰ نمبر:	53118	سائل:	وسیم	مجیب:	محمد احمد
مفتی:	مفتی محمد صاحب	مفتی:	مفتی محمد حسین صاحب	تاریخ:	02-12-2014
کتاب:	اجارہ	باب:			

گوگل ایڈ سینس کے ذریعے کمائی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے میں کہ گوگل ایک ملٹی نیشنل کمپنی ہے جو مختلف قسم کی سروسز مہیا کرتی ہے۔یہ کمپنی گوگل ایڈ سینس (Google Adsense) کے نام سے ایک سروس مہیا کرتی ہے۔اس سروس کا بنیادی مقصد Advertisers(یعنی وہ افراد اور ادارے جو اپنے کاروبار کی تشہیر چاہتے ہیں)اور Publishers(اس سے مراد ان ویب سائٹس کے مالکان ہیں جو اپنی ویب سائٹ پر دوسرے افراد یا اداروں کے کاروبار کے اشتہار لگانا چاہتے ہوں) کے درمیان واسطہ بننا ہے۔گوگل اپنے مقررہ طریقے اور ضوابط کے مطابق ایڈورٹائزرز سے طے شدہ معاوضہ لے کر اشتہار حاصل کرتی ہے اور جو پبلشر گوگل کے کوائف پر پورا اترے اسے وہ اشتہار اپنی ویب سائٹ پر لگانے کے لیے دیتی ہے۔جب کوئی شخص پبلشر کی ویب سائٹ کھولتا ہے اور اس اشتہار کو دیکھتا ہے یا اس پر کلک کرتا ہے تو گوگل پبلشر کو اس کا معاوضہ دیتی ہے، کیونکہ پبلشر کی ویب سائٹ اس اشتہار کو دیکھنے یا کلک کرنے کا ذریعہ بنی ہے۔اس بات کا مدار اشتہار کی نوعیت پر ہوتا ہے کہ اسے صرف دیکھنے کا معاوضہ ملے گا یا جب کلک کیا جائے گا تب معاوضہ ملے گا اور یہ بات پہلے سے طے شدہ ہوتی ہے۔چونکہ لاکھوں ویب سائٹس میں اپنی ویب سائٹ visit کروانا بڑا مشکل کام ہے، اس لیے پبلشر کبھی اپنے جاننے والوں کو اپنی ویب سائٹ کا ایڈریس دے دیتے ہیں اور انہیں کہتے ہیں کہ اسے بار بار visit کریں اور اشتہارات پر کلک کریں اور کبھی یہ کام کسی ادارے سے بالعوض بھی کروایا جاتا ہے، لیکن گوگل کی طرف سے ایسا کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہوتی اور اس کے پبلشر کے ساتھ کیے گئے معاہدے میں یہ بات شامل ہوتی ہے کہ اگر گوگل کو کسی پبلشر کے بارے میں علم ہو گیا کہ وہ خود ہی بار بار یا کسی کے ذریعے اپنی ویب سائٹ visit کروا رہا ہے تو اسے اختیار ہو گا کہ پبلشر کے ساتھ کیے گئے معاملے کو ختم کر دے اور اس کا اکاؤنٹ منسوخ کر دے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا پبلشر کا اس سروس کے ذریعے پیسے کمانا جائز ہے، جبکہ وہ گوگل کے ساتھ کیے گئے معاہدہ کی پابندی کرے؟۔اگر وہ اس معاہدہ کی خلاف ورزی کرے اور خود یا کسی کے ذریعے اپنی ویب سائٹ visit کروائے تو ایسی صورت میں حاصل شدہ آمدنی کا کیا حکم ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

پبلشرز کا گوگل ایڈ سینس کی سروس کے ذریعے رقم کمانادرج ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے:

۱-پبلشر گوگل کے ساتھ کیے گئے معاہدے کی پابندی کرے اور اپنے متعلقین یا کسی ادارے کے ذریعے اشتہارات پر کلک نہ کروائے۔

۲-پبلشر اپنی ویب سائٹ پر کسی ایسے ادارے یا کمپنی کا اشتہار نہ لگائے جس کا بنیادی کاروبار ہی شرعاًناجائز ہو۔

۳-اشتہار عورتوں کی تصاویر یااور کسی قسم کے فحش موادپر مشتمل نہ ہو۔

واضح رہے کہ ان شرائط میں سے کسی ایک کی بھی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں گوگل ایڈ سینس سے حاصل کی گئی رقم حلال نہ ہو گی۔

فی ردالمحتار:63/6

"قال في التتارخانية: وفي الدلال والسمسار يجب أجر المثل، وما تواضعوا عليه أن في كل عشرة دنانير كذا فذاك حرام عليهم. وفي الحاوي: سئل محمد بن سلمة عن أجرة السمسار، فقال: أرجو أنه لا بأس به وإن كان في الأصل فاسدا لكثرة التعامل وكثير من هذا غير جائز، فجوزوه لحاجة الناس إليه كدخول الحمام"۔

وفی الفتاوی الهندية:411/4

"وأما شرائط الصحة فمنها رضا المتعاقدين ومنها أن يكون المعقود عليه وهو المنفعة معلوما علما يمنع المنازعة فإن كان مجهولا جهالة مفضية إلى المنازعة يمنع صحة العقد وإلا فلا..... ومنها أن يكون مقدور الاستيفاء حقيقة أو شرعا فلا يجوز استئجار الآبق ولا الاستئجار على المعاصي؛ لأنه استئجار على منفعة غير مقدورة الاستيفاء شرعا"۔فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔